يسّرنا القرآن سيريز

کتاب نمبر 3

کتاب المتعلّم

حفظ و ناظرہ کے طلباء و طالبات کے لئے

تجوید، دعائیں اور نماز کی کتاب

تدوین و ترتیب

قاری ضیاء اللہ ضیاء

Society for Educational Research

500-E, Punjab Cooperative Housing Society, Lahore

Tel: (042) 35924084, 37010106 – E-mail: info@ser.org.pk

SER Society for Educational Research

کتاب: کتاب المتعلّم

مؤلف: قاری ضیاء اللہ ضیاء

چیف پروگرام ایڈیٹر: مولوی جہانگیر محمود

عملِ تذہیب وتزئین: انتخاب عالم

ناشر: دی سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ

طبعِ اوّل: 2010ء

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

پیش لفظ

یہ کتاب " **یسرنا القرآن سیریز**" کی بک نمبر 3 ہے۔ یہ کتاب ان تمام طلباو طالبات کے لیے لکھی گئی ہے جو اسکولوں، مدارس یا گھروں میں قرآن کریم کی ناظرہ یا حفظ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

حصہ اوّل میں حروف تہجی، حرکات، تنوین، کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش، سکون یا جزم، تشدید اور تجوید کے بنیادی قواعد اختصار کے ساتھ تحریر کیے گئے ہیں جن کا علم ہونا ہر طالب علم کے لیے ضروری ہے۔ طلباو طالبات کو چاہیے کہ وہ ان قواعد کو یاد کر لیں۔

حصہ دوم میں، اذان، اذان کا جواب، اذان کے بعد کی دعا، اقامت، وضو، نماز، دعاء قنوت، کلمے، دعائیں اور نماز جنازہ میں پڑھی جانے والی دعاؤں کا ذکر ہے ہر طالب علم کو یہ چیزیں زبانی یاد ہونا چاہیے۔

یہ کتاب صرف چھوٹے بچوں ہی کے لیے نہیں ہے بلکہ اس سے ہر عمر کے طلباو طالبات استفادہ کر سکتے ہیں۔

نوٹ: اس کتاب یا یسرنا القرآن سیریز کی دیگر کتب یعنی "**کتاب المعلّم**" اور "**کتاب الوالدین**" کے حوالے سے کسی غلطی کی نشاندہی یا آرا کے لیے ادارہ کے پتے پر یا مؤلف کے ای میل ایڈریس qari_zia@yahoo.com پر رابطہ کریں۔

طالب دعا

قاری ضیاء اللہ ضیاء
دی سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ
E-500، پنجاب کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، غازی روڈ، لاہور
۲۷ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

مؤلف کا تعارف

نام: ضیاءاللہ ضیاء

تعلیم: ابتدائی تعلیم مقامی اسکول میں حاصل کی۔مزید تعلیم کے لیے فیصل آباد اور پھر لاہور آگئے۔عصری تعلیم بی اے تک حاصل کی اس کے ساتھ ساتھ وفاق المدارس الاسلامیہ پاکستان کے تحت حفظِ قرآن کا امتحان ممتاز درجے میں پاس کیا۔مدرسہ اشاعت العلوم فیصل آباد سے تجوید کی سند حاصل کی۔رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان کے تحت ۱۹۸۷ء میں منعقد ہونے والے امتحان برائے **شهادة العالمية** (ایم۔اے عربی/اسلامیات) میں **پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کی۔**

علمی خدمات:

لاہور کے مختلف اداروں میں تعلیمی خدمات سرانجام دیں۔الاصلاح سنٹر، ماڈل ٹاؤن، لاہور میں''حفظِ قرآن صرف ایک سال میں'' کے پروگرام کی بنیاد رکھی جس کے نتیجے میں 20 طلبا و طالبات نے ایک سال یا اس سے کم عرصے میں حفظِ قرآن مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی۔

تحقیقی خدمات:

''**اَلْـمَـنْهَـلُ**'' ویسٹ ووڈ کالونی لاہور میں''Preparatory class برائے داخلہ ایم فل'' کی کلاسز کو''تحقیق میں کمپیوٹر کا استعمال'' اور''تحقیقی مقالہ جات'' لکھنے کی تربیت دی۔

فاضل مؤلف نے یونیورسٹی آف سینیئر کیمرج کے نصاب کے مطابق تصنیف کردہ کتاب''**اسلامیات برائے اولیول**'' کی تدوین کے فرائض سرانجام دیے۔

قومی تعلیمی پالیسی 2006ء کے نئے نصاب کے مطابق پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتاب''**اسلامیات برائے جماعت نہم**'' اور''**اسلامیات برائے گیارھویں جماعت**'' تالیف کیں علاوہ ازیں''**اسلامیات برائے جماعت سوم**'' کی تدوین کی۔

موصوف آج کل دی سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ ویسٹ ووڈ کالونی لاہور میں بطور ریسرچ اسکالر کام کر رہے ہیں۔ادارہ کے ڈائریکٹر صاحب کے توجہ دلانے سے حفظ و ناظرہ قرآن کریم کے ضمن میں اپنے ذاتی تجربات، مشاہدات، حاصل مطالعہ اور ذہنی رجحانات قلم و قرطاس کے حوالے کیے جو ''**كتاب المعلم**''، ''**كتاب المتعلم**'' اور''**كتاب الوالدين**'' کے ناموں سے زیورِ طباعت سے آراستہ ہوئیں۔اسی سلسلہ کی کتاب ''**كتاب المدارس**'' تکمیل کے مراحل میں ہے۔

اظہارِ تشکر

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے جو ہمارا حقیقی خالق و مالک ہے، اور درود و سلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اللہ کے آخری نبی، ہمارے پیشوا، رہبر و رہنما ہیں اور جن کے قلبِ اطہر پر اللہ کے کلام کا نزول ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

مَنۡ لَمۡ یَشۡکُرِ النَّاسَ لَمۡ یَشۡکُرِ اللّٰہ

"جو شخص بندوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔"

چنانچہ سب سے پہلے میں اللہ رب العزت کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے بندۂ ناچیز کو اپنے کلام قرآن کریم کے حوالے سے کسی درجے میں کچھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس کے بعد میں "سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ" میں کام کرنے والے تمام خواتین و حضرات کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنے قیمتی مشوروں سے مجھے نوازا۔

میں استاذِ محترم جناب قاری عبدالرحمٰن عثمانی صاحب اور جناب قاری نور محمد صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس مسودّے کو پڑھا اور میری حوصلہ افزائی کی۔ میں محترم حاجی یعقوب صاحب (سابقہ ڈپٹی سیکریٹری پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ) کا احسان مند ہوں جنہوں نے کمال شفقت، محبت اور بے لاگ تبصروں سے کتاب کو مزیّن کرنے میں مدد دی۔ بالخصوص میں ادارہ ھذا کے ڈائریکٹر جناب مولوی جہانگیر محمود صاحب کا ممنونِ احسان ہوں جن کی ندرتِ فکر اس کتاب کا عنوان بنی اور جن کی رہنمائی، مشوروں اور کوششوں سے **"یسرنا القرآن"** کی یہ سیریز طباعت کے قابل ہوئی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اس موقع پر مجھے اپنے بہت ہی عزیز دوست جناب قاضی ابوذر غفاریؒ کو خراجِ عقیدت پیش کرنا ہے جن کی مساعی جمیلہ اور ذاتی دلچسپی اس مسودّہ کی تیاری میں مدد و معاون رہی۔ قاضی ابوذر صاحب کو مرحوم لکھتے ہوئے بڑا عجیب لگتا ہے لیکن یہ حقیقت ہے کہ موصوف 24 فروری 2010ء کو عبرت سرائے دہر کو خیر باد کہ کر ملک عدم میں جا بسے ہیں۔ ان کے جنازہ پر مجھے اس بات کا بڑی شدت سے احساس ہوا کہ

خلق کی خلق تیری چاہنے والی نکلی
میں تو سمجھا تھا فقط مجھ سے شناسائی ہے

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

حصہ اول

حروف تہجی

حرکات،تنوین،کھڑی زبر،کھڑی زیر اور الٹا پیش

سکون یا جزم اور تشدید

تجوید کے ضروری قواعد

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

☆حروفِ تہجی کسے کہتے ہیں؟

وہ حروف جن سے مل کر لفظ بنتے ہیں ان کو حروف تہجی کہتے ہیں۔مثلاً عربی میں یا اردو میں "الف" سے لے کر "ی" تک اور انگریزی میں "A" سے لے کر "Z" تک کے حروف۔ان کو حروفِ تہجی کہتے ہیں۔

☆عربی کے حروفِ تہجی 29 ہیں۔

عربی کے کچھ حروفِ تہجی کو پڑھنے کا طریقہ اردو کے حروف تہجی سے مختلف ہے۔مثلاً عربی میں **"ب"** کو **"بے"** نہ پڑھیں بلکہ **"با"** پڑھیں اسی طرح **ت، ث، ح، خ، ر، ز، ط، ظ اورف کو تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا** پڑھیں۔

حرکات

زبر، زیر، پیش کو حرکت کہتے ہیں۔یہ حرکات حروف پر آتی ہیں، جس حرف پر جو حرکت آئے اسی حرکت کی آواز آئے گی جیسے بَ بِ بُ وغیرہ

نوٹ: اگر الف پر زبر زیر پیش یا جزم وغیرہ آجائے تو اسے ہمزہ پڑھتے ہیں الف نہیں پڑھتے۔

تنوین

دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔دو زبر کے بعد اکثر الف لکھا ہوتا ہے اور کبھی "ی" لکھی ہوتی ہے مثلاً "بًا" اس کے جب ہجے کریں گے تو کہیں گے کہ ب **دو زبر** "بَن" ہجوں میں الف نہیں کہیں گے۔اسی طرح **"ذٍی"** اس کو ذ **دو زبر** **"ذَن"** پڑھیں ہجوں میں **"ی"** کا نام نہیں لیں گے۔

کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش

کسی بھی حرف پر کھڑی زبر، کھڑی زیر یا الٹا پیش تو آئے تو تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں، اسی طرح الف سے پہلے زبر، واو ساکن سے پہلے پیش اور ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو بھی اسے تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔

سکون یا جزم اور تشدید:

جس حرف پر جزم ہو اس سے پہلے ایک حرف متحرک ہوگا کیونکہ عربی زبان میں ساکن حرف سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا چنانچہ اس متحرک حرف کو ساکن کے ساتھ ملائیں۔جس حرف پر "شد" ہو اس کو دو دفعہ پڑھیں۔ایک دفعہ ساکن اور دوسری دفعہ متحرک۔

تجوید

تجوید کا لغوی معنی: کسی چیز کو خوبصورت یا عمدہ بنانا۔

تجوید کی تعریف: تجوید ایک ایسا علم ہے جس کے ذریعے قرآن پاک کے کلمات کو پڑھنے یا ادا کرنے کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔

تجوید کا حکم: قرآن پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا ہر مسلمان پر فرض عین ہے اور تجوید کے قواعد کا علم حاصل کرنا فرض کفایہ ہے۔

فرضِ عین کا مطلب یہ ہے کہ ہر عاقل بالغ مرد و عورت پر فرض ہے کہ وہ تجوید کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت کرے۔ اگر قرآن پڑھنے والا تجوید کے ساتھ نہ پڑھے گا تو گناہ گار ہوگا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا (المزمل: ٤) ترجمہ: اور قرآن کو ترتیل کے ساتھ پڑھو۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ نے ترتیل کے یہ معنی بیان فرمائے "هُوَ تَجْوِیْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ"

ترجمہ: حروف کو تجوید کے ساتھ پڑھنا اور وقوف کی پہچان کرنا (ترتیل کہلاتا ہے)۔

چونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہے اس لیے تجوید کے ساتھ قرآن پڑھنا فرض ہے۔

قرآن کریم کو اگر غلط تلفظ کے ساتھ پڑھا جائے تو معانی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ذیل میں مختصراً ان حروف کا جائزہ لیتے ہیں جن کو صحیح تلفظ کے ساتھ نہ پڑھنے سے معانی تبدیل ہو جاتے ہے۔

1) اَلْحَمْدُ لِلّٰه (اس کا مطلب ہے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں)

اب اگر ((ح)) کو اس کے مخرج سے ادا نہ کیا اور بے دھیانی سے ((ھ)) پڑھ دیا تو لفظ اَلْهَمْدُ لِلّٰه بن جائے گا اور اس کا معنیٰ ہے (پرانا ہو کر پھٹ جانا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے)۔

2) قَلْبٌ کا معنیٰ "دل" ہے۔ چنانچہ "ق" کو اگر اس کے مخرج سے ادا نہ کیا اور "ق" کو "ک" پڑھ دیا تو لفظ تبدیل ہو کر "کَلْبٌ" بن جائے گا اور اس کا معنی ہے "کتا"

3) اسی طرح "ثمین" کا مطلب ہوتا ہے "قیمتی" اور اگر "ث" کو اس کے مخرج سے ادا نہ کیا اور "سمین" پڑھ دیا تو اس کا مطلب ہوگا "موٹا" یعنی مخارج سے حروف ادا نہ کرنے سے معانی کچھ سے کچھ ہو جاتے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "رُبَّ قَارِئٍ لِّلْقُرْآنِ وَ الْقُرْآنُ یَلْعَنُهٗ" (البخاری)

ترجمہ: کئی قرآن پڑھنے والے ایسے ہیں کہ قرآن ان پر لعنت بھیجتا ہے۔

اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ قرآن پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا چاہیے اور اگر مخارج درست نہ ہوں تو ان کو سیکھنا چاہیے۔ اس کتابچہ میں تجوید کے چند بنیادی قواعد اختصار کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں طلبا اور اساتذہ کرام کو چاہیے کہ وہ ان قواعد کی رعایت کرتے ہوئے قرآن کریم پڑھیں اور پڑھائیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

1: مخارج الحروف

مخرج کا معنی ہے نکلنے کی جگہ، جن جگہوں سے حروف نکلتے ہیں ان کو مخارج الحروف کہتے ہیں۔ کل مخارج 17 ہیں۔ ذیل میں حروف اور ان کے مخارج کی تفصیل دی گئی ہے۔

"الف ،و ،ی" جب مدہ ہوں تو منہ کے خالی حصہ سے نکلتے ہیں اس مخرج کو جوف کہتے ہیں۔ اور ان حروف کو حروفِ ہوائیہ کہتے ہیں۔

"ء ہ" حلق کے اس حصہ سے نکلتے ہیں جو سینے سے ملا ہوا ہے اس مخرج کو اقصیٰ حلق کہتے ہیں۔

"ع ح" حلق کے درمیانی حصہ سے نکلتے ہیں اس مخرج کو وسطِ حلق کہتے ہیں۔

"غ خ" حلق کے اس حصہ سے نکلتے ہیں جو گلے سے ملا ہوا ہے اس مخرج کو ادنیٰ حلق کہتے ہیں۔

"ق" زبان کی جڑ کا آخری حصہ جب اوپر تالو سے لگے، اس مخرج کو اقصیٰ لسان کہتے ہیں۔

"ک" زبان کی جڑ سے تھوڑا سا آگے منہ کی طرف کا حصہ، جب اوپر تالو سے لگے، اس مخرج کو بھی اقصیٰ لسان کہتے ہیں۔ ان دونوں حرفوں کو حروفِ لہاتیہ کہتے ہیں۔

"ج، ش، ی" زبان کا درمیان اور اوپر کا تالو، اس مخرج کو وسطِ لسان کہتے ہیں اور ان حروف کو حروفِ شجریہ کہتے ہیں۔

"ض" زبان کی کروٹ (یعنی سائیڈ) کو دائیں یا بائیں اوپر والی داڑھوں سے لگانے سے، اس مخرج کو حافۂ لسان کہتے ہیں اور اس حرف کو حافیہ کہتے ہیں۔

"ل ، ن ، ر" زبان کا کنارہ جب اوپر والے دانتوں کی جڑ کے اوپر تالو کے ساتھ لگے، اس مخرج کو طرَفِ لسان کہتے ہیں اور ان تینوں حروف کو **حروفِ طَرَفِیَہ** یا **حروفِ ذَلَقِیَہ** کہتے ہیں۔

"ط ، د ، ت" زبان کی نوک جب اوپر کے اگلے دو دانتوں کی جڑ سے لگے، اس مخرج کو بھی طرَفِ لسان ہی کہتے ہیں اور ان حروف کو حروفِ نطعیہ کہتے ہیں۔

"ظ، ذ، ث" زبان کا سرا جب اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے لگے، اس مخرج کا نام بھی طرَفِ لسان ہی ہے۔ ان حروف کو حروفِ لثویہ کہتے ہیں۔

"ز، س ،ص" زبان کی نوک جب سامنے کے اوپر نیچے والے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے لگے، ان حروف کا مخرج بھی طرَفِ لسان ہی ہے اور ان حروف کو حروفِ اسلیہ یا حروفِ صَفیریہ کہتے ہیں۔

"ف" اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک جب نیچے کے ہونٹ کے اندر والے حصہ سے لگے،

"ب" دونوں ہونٹوں کے تر حصہ سے

"م" دونوں ہونٹوں کے خشکی والے حصہ سے

"و" (غیر مدہ) دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے ادا ہوتی ہے

اوپر والے چاروں حروف یعنی "ف ،ب، م اور و" کو حروفِ شَفَوِیَہ کہتے ہیں اور ان حروف کا مخرج شَفَتَان (یعنی دونوں ہونٹ) ہیں۔

"نون اور میم مُشَدّد" کا غنہ خیشوم یعنی ناک کے بانسہ سے ادا ہوتا ہے اس مخرج کو خیشوم کہتے ہیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

☆ دیے گئے حروف کی خوب مشق ہونی چاہیے۔

۱) "ت اور ط" کا فرق۔

۲) "ث،س،ص" "ذ، ز" "ظ،ض" کا فرق۔

۳) "ہمزہ اور ہ" کا فرق

۴) "ق،ک اور ع،ح" وغیرہ کی خوب مشق کروائی جائے۔

2: غنہ کرنا

حروف غنہ دو ہیں۔

(۱) نون

(۲) میم

قاعدہ

اگر نون یا میم پر شد ہو تو آواز کو تھوڑی دیر کے لے ناک میں لے جائیں۔ اسے غنہ کرنا کہتے ہیں جیسے اَنَّ اور ثُمَّ

3: نون ساکن اور تنوین کے احکام

i) اظہار

اظہار کا مطلب ہے ظاہر کر کے پڑھنا یعنی آواز کو ناک میں نہ لے جانا اور جلدی پڑھنا۔

حروف اظہار 6 ہیں۔

ء ہ ع ح غ خ

حروف حلقی یعنی جو حروف حلق سے نکلتے ہیں ان کو حروف اظہار بھی کہتے ہیں

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

قاعدہ

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو آواز کو ناک میں نہ لے جائیں بلکہ جلدی سے اگلا حرف پڑھ لیں جیسے اَنْعَمْتَ

مثالیں

نون ساکن اور حروف اظہار ایک کلمہ میں	نون ساکن اور حروف اظہار دوسرے کلمہ میں	تنوین اور حروف اظہار
يَنْئَوْنَ	مِنْ اَجْرٍ	كُلٌّ اٰمَنَ
مُنْهَمِرٍ	مِنْ هَادٍ	فَرِيْقًا هَدٰى
اَنْعَمْتَ	مِنْ عِلْمٍ	حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ
يَنْحِتُوْنَ	مِنْ حَكِيْمٍ	حَكِيْمٌ حَمِيْدٌ
فَسَيُنْغِضُوْنَ	مِنْ غِلٍّ	قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ
وَالْمُنْخَنِقَةُ	مِنْ خَيْرٍ	يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ

ii) اخفا

اخفا کا مطلب ہے آواز کو تھوڑی دیر کیلئے ناک میں لے جانا ،حروف اخفا 15 ہیں

ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك

قاعدہ:

نون پر اگر جزم یعنی (سکون) ہو یا کسی حرف پر دوزبر دوزیر یا دوپیش ہوں اور اس کے بعد حروف اخفا میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفا کریں یعنی آواز کو ایک الف کی مقدار میں لے جا کر پھر آگے پڑھیں۔

مثالیں

نون ساکن اور حرف اخفا ایک کلمہ میں	نون ساکن اور حرف اخفا دو کلموں میں	تنوین اور حرف اخفا
مَنْصُوْرًا	اَنْ صَدُّوْكُمْ	عَمَلًا صَالِحًا
ءَاَنْذَرْتَهُمْ	مِنْ ذَكَرٍ	سِرَاعًا ذٰلِكَ
مَنْثُوْرًا	مِنْ ثَمَرَةٍ	نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

مِنْكُمْ	مَنْ كَانَ	نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ
اَنْجَيْنٰكُمْ	اِنْ جَآءَكُمْ	صَبْرًا جَمِيْلًا
اَلْمُنْشِئُوْنَ	لِمَنْ شَآءَ	غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ
يَنْقَلِبُ	وَاِنْ قِيْلَ	عَلِيْمًا قَدِيْرًا
مِنْسَاَتَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ	سَلَامًا سَلَامًا
اَنْدَادًا	مِنْ دَآبَّةٍ	عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ
يَنْطِقُوْنَ	مِنْ طَيِّبٰتِ	صَعِيْدًا طَيِّبًا
اَنْزَلْنٰهُ	فَاِنْ زَلَلْتُمْ	نَفْسًا زَكِيَّةً
اِنْفِرُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	سُبُلًا فِجَاجًا
مُنْتَهُوْنَ	مِنْ تَحْتِهَا	جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مَنْضُوْدٍ	قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ	مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ
اُنْظُرُوْا	مِنْ ظَهِيْرٍ	ظِلًّا ظَلِيْلًا

iii) ادغام

ادغام کا مطلب ہے پہلے حرف کو دوسرے حرف سے ملا دینا۔ حروف ادغام 6 ہیں۔ ان حروف کا مجموعہ "**یَرْمَلُوْن**" ہے۔ یعنی ی ر م ل و ن

قاعدہ:

نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف ادغام یعنی حروف یرملون میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام ہوگا۔

ی ن م و (ینمو) میں ادغام کے ساتھ غنہ بھی ہوگا، ل اور ر میں غنہ کے بغیر ادغام ہوگا، اس قاعدے کو یرملون کا قاعدہ بھی کہتے ہیں۔

مثالیں

نون ساکن کے بعد حروف ادغام بالغنہ	**تنوین کے بعد حروف ادغام** بالغنہ
مَنْ يَّقُوْلُ	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
مِنْ نِّعْمَةٍ	يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ
مِنْ مَّآءٍ	سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ
مِنْ وَّلِيٍّ	نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

تنوین کے بعد حروف ادغام بلاغنہ	نون ساکن کے بعد حروف ادغام بلاغنہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	مِنْ رَّبِّهِمْ
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ	مِنْ لَّدُنْهُ

نوٹ: نون ساکن اور حروف ادغام اگر ایک کلمہ میں ہوں تو ادغام نہیں ہوگا مثلاً

(۱) اَلدُّنْيَا ۔ قِنْوَانٌ ۔ صِنْوَانٌ اور بُنْيَانٌ ۔ان کلمات میں نون ساکن اور حروف ادغام ایک کلمہ میں ہیں لہٰذا ادغام نہیں ہوگا۔

(۲) يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ میں یاسین کی نون کا والقرآن کی واو میں اور نٓ ۝ وَالْقَلَمِ میں نون کا واو میں ادغام نہ کریں بلکہ اظہار کریں۔

iv) اقلاب

اقلاب کے معنی ہیں بدلنا

حرف اقلاب ایک ہے یعنی **ب**

قاعدہ: اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد **ب** آجائے تو اس نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل دیں اور پڑھنے میں اخفا کریں۔مثلاً

تنوین کے بعد حرف اقلاب	نون ساکن اور حرف اقلاب دو کلموں میں	نون ساکن اور حرف اقلاب ایک کلمہ میں
اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْۢبِئْهُمْ

☆**قرآن پاک میں ایسی جگہوں پر نون کے بعد چھوٹا سا میم بھی لکھا ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہاں نون کی بجائے میم پڑھنا ہے۔**

نوٹ: 6 حروفِ حلقی، 6 حروف ادغام اور 1 حرفِ اقلاب کے علاوہ باقی حروف اخفا ہیں۔

حروفِ حلقی: ء ھ، ع ح، غ خ

حروفِ ادغام: ی ر م ل و ن (یرملون)

حرفِ اقلاب: ب

حروفِ اخفا: ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق

۱) نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف اخفا میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفا ہوگا۔

۲) نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف ادغام میں سے "ی، ن، م، و" آئے تو ادغام کے ساتھ غنہ بھی ہوگا۔

۳) نون ساکن اور تنوین کے بعد حرف اقلاب یعنی ب آئے تو اقلاب کے ساتھ اخفا بھی ہوگا۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

5: میم ساکن کے احکام

۱) میم ساکن کے بعد حرف ب متحرک آئے تو اخفا ہو گا جیسے تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ

۲) میم ساکن کے بعد میم آجائے تو ادغام کے ساتھ غنہ ہو گا جیسے لَهُمْ مَّایَشَآءُوْنَ

۳) میم ساکن کے بعد ب اور میم کے علاوہ جتنے حروف آئیں تو میم کو ظاہر کر کے پڑھیں۔ف اور واو میں خوب اظہار کریں۔

6: قلقلہ

حروفِ قلقلہ 5 ہیں۔ان کا مجموعہ ہے۔ قطب جد یعنی

ق ط ب ج د

ان حروف میں سے اگر کوئی حرف ساکن ہو یا وقف کی صورت میں ساکن کیا گیا ہو یا حروف قلقلہ مُشدّد ہوں اور وقف کریں تو قلقلہ کریں۔

مثالیں

(ا) حروف قلقلہ ساکن ہوں

قَدْجَاءَ كُمْ ، صَبْرًا ، بَطْشَ ، مَقْرَبَةٍ ، اِطْعَامٌ

(۲) حروف قلقلہ ساکن نہ ہو لیکن وقف کی صورت میں ساکن کیا گیا ہو

وَمَا كَسَبَ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o مَا خَلَقَ o مُحِيْطٌ o مِنْ شَكْلِهٖ اَزْوَاجٌ

(۳) حروف قلقلہ مشدد ہو اور اس پر وقف کریں وَ تَبَّ ، بِالْحَقِّ

بچے کو قلقلہ کر کے بتائیں اور سمجھائیں کہ جس طرح ربڑ کی گیند کو دیوار پر ماریں تو وہ واپس لوٹ کر آتی ہے اسی طرح آواز مخرج سے ٹکرا کر واپس آئے تو اسے قلقلہ کہتے ہیں۔

7: باریک و پُر حروف

۱: لفظ اللّٰہ کا لام

لفظ اللہ سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کے لام کو پُر پڑھیں جیسے خَتَمَ اللّٰهُ اور دَعَوُا اللّٰهَ

لفظ اللہ سے پہلے اگر زیر ہو تو لفظ اللہ کو باریک پڑھیں گے جیسے بِسْمِ اللّٰهِ

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

۲: حروف مستعلیہ

وہ حروف جو ہر حال میں پُر یعنی (موٹے) پڑھے جاتے ہیں وہ 7 ہیں اوران کا مجموعہ ہے **خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ**

یعنی خ ص ض ط ظ غ ق

۳: ر کے احکام

<u>"ر" کو پُر پڑھنے کی صورتیں</u>

(۱) **را** پر زبر یا پیش ہو تو **را** کو پُر پڑھیں جیسے **صِرَاطَ الَّذِيْنَ ، رُزِقُوْا**

(۲) **را** ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو "ر" پُر پڑھیں جیسے **قُرْآنٌ - بَرْقٌ**

(۳) **را** ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر ہو لیکن اس کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں آجائے تو را کو پُر پڑھیں جیسے **قِرْطَاسٍ**

(۴) را کو اگر وقف کی صورت میں ساکن کیا اور اس را سے پہلے بھی ساکن حرف ہو اور اس ساکن حرف سے پہلے زبر یا پیش ہو تو را کو پُر پڑھیں۔ مثلاً

فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ٥ اور **اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ٥**

(۵) را ساکن سے پہلے حرف پر کسرہ ہو لیکن وہ کسرہ اصلی نہ ہو مثلاً **"اَمِ ارْتَابُوْا"** اور **"اِنِ ارْتَبْتُمْ"**

(۶) را ساکن اور کسرہ الگ الگ کلموں میں ہوں تو بھی را کو پُر پڑھیں مثلاً

"دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضىٰ لَهُمْ" "رَبِّ ارْحَمْهُمَا"

<u>"ر" کو باریک پڑھنے کی صورتیں</u>

(۱) را کے نیچے زیر ہو تو "ر" باریک پڑھیں **"رِزْقاً"**

(۲) ر ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو ر باریک پڑھیں جیسے

"فِرْعَوْنَ" اور "مِرْيَه" وغیرہ

(۳) را پر وقف کریں اور اس سے پہلے "ی" ساکن ہو تو بھی را باریک پڑھیں جیسے

"قَدِيْرٌ" اور "خَيْرٌ" وغیرہ

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

(۴) را کووقف کی صورت میں ساکن کیااوراس را سے پہلے بھی ساکن حرف ہواوراس ساکن حرف سے پہلے زیر ہوتو را کوباریک پڑھیں۔مثلاً

يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۝ قِدْرٌ

نوٹ: را مشدد ہوتو حرکت کا اعتبار کریں گے شد زبر اور شد پیش کو پُر جبکہ شد زیر کوباریک پڑھیں۔

8: مدّ کے احکام

مد کا مطلب ہے کھینچنا یعنی جس حرف پر مد ہواس کولمبا کرتے ہیں۔

حروف مدہ 3 ہیں " ا، و، ی "

۱) اگر الف سے پہلے زبر ہو

و ساکن سے پہلے پیش ہو

ی ساکن سے پہلے زیر ہو

توان حروف کو ذرا کھینچ کر پڑھیں۔

۲) اسی طرح جس حرف پر کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش ہوا سے بھی تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔

۳) جس حرف پر یہ نشانی ہو (ٓ) اس کو زیادہ لمبا کرتے ہیں۔

۴) حروف مدہ یا کھڑی زبر، کھڑی زیر یا الٹے پیش کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں آئے تو اسے چار الف کی مقدار کھینچیں اسے مدّ متصل یا مد واجب کہتے ہیں جیسے "جَآءَ، جِآئٌ"

۵) حروف مدہ یا کھڑی زبر، کھڑی زیر یا الٹے پیش کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں آئے تو اسے تین الف کی مقدار کھینچیں اسے مدّ منفصل یا مدّ جائز کہتے ہیں۔جیسے " قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ "

۶) حروف مدہ یا کھڑی زبر، کھڑی زیر یا الٹے پیش کے بعد کوئی حرف ساکن یا مشدد آجائے تو اسے مد لازم کہتے ہیں اور اسے پانچ الف کی مقدار کھینچتے ہیں۔ "آٰلْئٰنَ" اور "اَلْحَآقَّةُ"

۷) حروف مدہ کے بعد اگر کسی جگہ پر وقف کرتے ہوئے آخری حرف کو عارضی طور پر ساکن کریں تو وہاں پر بھی مد ہو گی اسے مدّ وقفی کہتے ہیں۔جیسے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ " میں اگر " الْعٰلَمِيْنَ " پر وقف کرنا ہے تو "نون" کو ساکن کریں اور اس سے پہلے "ی" ساکن ماقبل مکسور ہے لہٰذا کھینچ کر وقف کریں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

حصہ دوم

اذان

اذان کا جواب

اذان کے بعد کی دعا

اقامت

وضو

نماز

دعاءقنوت

کلمے - دعائیں

نمازِ جنازہ

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

اذان

اذان لوگوں کو مسجد کی طرف بلانے کا ذریعہ ہے۔ مساجد میں جب اذان کی آواز بلند ہوتی ہے تو یہ اس بات کا اعلان ہوتا ہے کہ اب نماز کا وقت ہوگیا ہے اور مسلمان مسجد میں آ کر نماز ادا کریں۔ اس کے الفاظ درج ذیل ہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ   اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه   اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه   اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوة   حَیَّ عَلَی الصَّلٰوة

حَیَّ عَلَی الْفَلَاح   حَیَّ عَلَی الْفَلَاح

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ   لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه

نوٹ: (ا) فجر کی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْم   اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْم

کا اضافہ کیا جاتا ہے اس کے بعد

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ   لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه   کہتے ہیں

اذان کے بعد کی دعا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّه۔ (بخاری)

بیہقی شریف کی روایت میں اس دعا کے آخر میں اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَاد کا اضافہ بھی ہے۔

اقامت:

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی صورت میں نماز شروع کرنے سے پہلے اقامت کہی جاتی ہے جو کہ اس بات کی اطلاع ہوتی ہے کہ اب جماعت کھڑی ہونی والی ہے۔ اقامت کے الفاظ بھی اذان کی طرح کے ہوتے ہیں۔ اذان اور اقامت کے الفاظ میں صرف یہ فرق ہے کہ

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

(۲) اقامت میں حی علی الفلاح کے بعد یہ الفاظ کہے جاتے ہیں

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ	قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

اذان اور اس کا جواب:

جب اذان کی آواز کانوں میں پڑے تو اس کا جواب دینا چاہیے۔ اذان کا جواب دینا یہ ہوتا ہے کہ مؤذن جو الفاظ کہے اس کے کہنے کے بعد سننے والے ان الفاظوں کو دہرائے۔ مثلاً جب مؤذن اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے تو سننے والا بھی جواب میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے، ذیل میں اذان اور اس کا جواب درج ہے۔

اذان	اذان کا جواب
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ	اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ
اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ	اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم
حَیَّ عَلَی الْفَلَاح	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم
حَیَّ عَلَی الْفَلَاح	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

نوٹ: (ا) فجر کی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہیں۔

(۲) اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کے جواب میں اَقَامَہَا اللّٰہُ وَاَدَامَہَا کہیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

☆ وضو کا طریقہ

نماز پڑھنے اور قرآن پاک کو چھونے کے لیے باوضو ہونا ضروری ہے۔اس کے علاوہ بھی آدمی باوضو رہے تو اس کی احادیثِ مبارکہ میں بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

وضو کا طریقہ یہ ہے کہ پاک برتن میں پاک پانی لے یا مساجد میں جو وضو کی جگہ کی بنائی ہوئی ہوتی ہے وہاں بیٹھے اور کوشش کرے کہ منہ قبلہ کی طرف ہو، آستینیں کہنیوں سے اوپر تک چڑھا لے، پھر بسم اللہ پڑھ کر تین بار ہاتھ گٹوں تک دھوئے، پھر تین مرتبہ کلی کرے مسواک کرے اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت ملے، پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرے، پھر تین مرتبہ منہ دھوئے، منہ پر پانی زور سے نہ مارے بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی ڈال کر دھوئے، پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لوؤں تک منہ دھوئے، پھر دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھوئے، پہلے داہنا پھر بایاں ہاتھ دھوئے پھر ہاتھ تر کر کے سر کا مسح کرے کانوں کے اندر انگلی پھیرے پھر گردن کا مسح کرے، مسح صرف ایک بار کرے۔ پھر تین بار دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے پہلے داہنا پاؤں پھر بایاں پاؤں دھوئے۔ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پیروں کی انگلیوں کا خلال کرے، دائیں پیر کی چھوٹی انگلی سے خلال شروع کرے اور بائیں پیر کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔ پھر یہ کہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَه وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُه وَرَسُوْلُهٗ (مسلم)

فائدہ:

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جو مسلمان اچھی طرح وضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیتا ہے، جس سے مرضی ہو داخل ہو جائے۔

ترمذی شریف کی روایت میں یہ الفاظ بھی آتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ٥

مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (مسلم)

مسجد سے باہر نکلے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (مسلم)

www.ser.org.pk جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں

☆ نماز

ثناء

سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيۡرُكَ

تعوذ (اس لفظ کو تَعَوُّذ پڑھیں تعوذ نہ پڑھیں)

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۝

تسمیہ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

سورۃ الفاتحہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ۙ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝ؕ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝ؕ
اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ۙ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ
وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝ اٰمِيۡن

سورۃ الفاتحہ کے بعد قرآن پاک کی کوئی سورۃ یا کم از کم تین آیتیں یا ایک بڑی آیت پڑھیں۔

سورۃ الاخلاص

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ۚ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝ۙ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

تکبیر

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ

رکوع کی تسبیح

سُبۡحٰنَ رَبِّيَ الۡعَظِيۡم (تین دفعہ)

تسمیع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنۡ حَمِدَه

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد

تکبیر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سجدہ کی تسبیح

سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (تین دفعہ)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْن اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

دعا

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ٥

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

(نوٹ) درود شریف میں لفظ ابراھیم کو ابرَھیم نہ پڑھیں۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ پڑھاتے وقت اس بات کا خاص خیال رہے کہ **السلام** کا ہمزہ حذف نہ ہو ورنہ لفظ **سام علیکم** بن جائے گا۔

وتر (دعائے قنوت)

نمازِ وتر میں پڑھی جانے والی دعا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ. وَنَشْكُرُكَ وَلَانَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ. اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

کلمے

پہلے کلمہ میں لفظ رسول اللہ میں رسول کی لام پر پیش پڑھنے کا خاص خیال کریں۔

پہلا کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

پنجم کلمہ استغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

چھٹا کلمہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

SER Society for Educational Research

دعائیں

خوبصورت چیز دیکھنے کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰه (بخاری،مسلم)

بلندی پر یا سیڑھیاں چڑھنے کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (بخاری)

اونچائی سے یا سیڑھیوں سے نیچے اترنے کی دعا

سُبْحٰنَ اللّٰه (بخاری)

اللہ کا شکر ادا کرنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

کسی کا شکریہ ادا کرنا ہو

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

کھانا شروع کرنے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰه (ترمذی،سنن ابی داؤد) یا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ (مستدرک حاکم)

اگر کھانے کے شروع میں دعا پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یوں کہے

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ

کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقٰنَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ. (شمائل ترمذی)

دودھ پی کر یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (ترمذی،سنن ابی داؤد)

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

علم میں اضافہ کی دعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (طٰہٰ - ۱۱۴)

والدین کیلئے دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا (سورۃ الاسراء - ۲۴)

سونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيٰى (صحیح بخاری، کتاب الدعوات)

سوکر اٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْر (صحیح بخاری، کتاب الدعوات)

صبح کے وقت یہ دعا پڑھے

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ (مسلم، کتاب الذکر والدعاء......)

چھینک آئے تو یہ کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (مشکوۃ، باب العطاس والتثاؤب)

چھینکنے والے کو یہ جواب دیا جائے

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (مشکوۃ، باب العطاس والتثاؤب)

بیت الخلاء میں جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ (بخاری، مسلم)

بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا

غُفْرَانَكَ (ترمذی و ابن ماجہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنِّى الْاَذٰى وَ عَافَانِيْ (سنن ابن ماجہ)

سواری پر بیٹھ جانے کے بعد کی دعا (ترمذی)

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ (سورۃ الزخرف - ۱۴)

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

کسی وادی یا کھلے میدان میں پہنچے تو یہ دعا پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے (حصن حصین)

کپڑے اتارتے وقت یوں کہے

بِسْمِ اللّٰهِ (ابن ابی شیبہ، ابن سنی)

مصیبت کے وقت کی دعا (مسلم)

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (البقرۃ۔۱۵۵)

نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَسَانِىْ مَا اُوَارِىْ بِهٖ عَوْرَتِىْ وَ اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِىْ حَيَاتِىْ (ترمذی)

آئینہ دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِىْ فَحَسِّنْ خُلُقِىْ (ابن حبان، دارمی)

نیا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّىْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ (ترمذی)

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ

کسی ناپسندیدہ چیز کو دیکھے تو یوں کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ (ابن ماجہ، حاکم)

مسلمان بھائی کو ہنستا ہوا دیکھے تو کہے

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ (بخاری، مسلم)

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

ایمانِ مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْت

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَ صِفَاتِهٖ وَ قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَ تَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ

نمازِ جنازہ

۱) نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔فرض کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر محلے کے کچھ لوگوں نے نمازِ جنازہ پڑھ لی،تو سب کی طرف سے فرض ادا ہو گیا اور اگر کسی نے بھی نماز جنازہ نہ پڑھی تو پورا محلّہ گنہگار ہو گا۔

۲) نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جنازے کی نماز پڑھا کرو شاید کہ اس نماز سے تم پر غم طاری ہو،غمگین آدمی خدا کے سائے میں رہتا ہے اور غمگین آدمی ہر نیک کام کا استقبال کرتا ہے۔

۳) نماز جنازہ میں صفوں کی تعداد ہمیشہ طاق رکھنی چاہیے۔

نیت

چار تکبیر نماز جنازہ فرض کفایہ،ثنا اللہ تعالی کے لیے،درود حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے لیے،دعا اس میت کے لیے،منہ طرف بیت اللہ شریف کے،پیچھے اس امام کے، امام اونچی آواز میں تکبیر کہے جب کہ مقتدی آہستہ آواز میں اللّٰہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائیں اور پھر ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھیں۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُك

اب دوسری تکبیر کہیں لیکن ہاتھ نہ اٹھائیں اس کے بعد درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّد كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد ٥

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

اب تیسری تکبیر کہیں لیکن ہاتھ نہ اٹھائیں اور دعا پڑھیں۔

بالغ مرد وعورت کیلئے یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَاُنْثٰنَااَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ۔

میت اگر نابالغ لڑکے کی ہے تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًاوَّمُشَفَّعًا

میت اگر نابالغ لڑکی کی ہے تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَافَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَاشَافِعَةً وَّمُشَفَّعَة

سجدہ تلاوت

قرآن پاک میں 14 مقام ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے اس کو سجدہ تلاوت کہتے ہیں۔

تلاوت کرتے وقت جب سجدہ کی آیت تلاوت کرے اسی وقت سجدہ کر لینا چاہیے اگر کسی وجہ سے اس وقت سجدہ نہیں کیا تو بعد میں کر لیں۔سجدہ تلاوت ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر کہتا ہوا ایک سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو، لیکن اگر بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ میں چلا گیا اور سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ گیا تب بھی سجدہ ادا ہو گیا۔

نوٹ: سجدہ اگر فورا کر لیا جائے تو بہتر ہے ورنہ بعد میں بھی سجدہ کیا جا سکتا ہے۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk